Day: ______ Date: ______

# ورڈ اسکول

## اسلامی تعلیمات:

### سوال نمبر 2:

**اسلام میں توحید کے تصور کی وضاحت کریں۔ یہ عقیدہ مومنوں کی انفرادی اور اجتماعی زندگی پر کس طرح اثر انداز ہوتا ہے؟**

توحید اسلام میں:

توحید عربی لفظ "وحدہ" سے نکلا ہے جس کے معنی ہیں:

"ایک ماننا" "یکتائی کا اقرار کرنا"

اسلام میں توحید کا مطلب یہ کہ:

اللہ ہی عبادت کے لائق ہیں۔ اللہ ایک ہیں واحد یکتا ہے سارا جہان کا خالق و مالک، رازق اور معبود ہے اس کے علاوہ کسی اور کو عبادت میں شامل کرنا شرک اور گناہ ہے

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے کلمہ کا پہلا حصہ بھی اسلامی عقیدہ کا پہلا بنیادی جز ہے

اللہ تعالیٰ نے سورۃ اخلاص (112:1-2) میں فرمایا:

"کہہ دو، وہ اللہ ایک ہے، اللہ بے نیاز ہے"

توحید کی اقسام:

توحید فی الذات:

اللہ تعالیٰ اپنی ذات کے ایک ہیں ان کا وجود تقسیم نہیں ہو سکتا۔ اللہ کی ذات میں کوئی شریک نہیں نہ کوئی اس جیسا ہے۔

Day: ______ Date: ______

Jhon Cloves:-

The evidence of God in an expanding universe.

توحید فی الصفات:-

اللہ کی صفات (قدرت، علم، رحمت)
میں کوئی شریک نہیں سورۃ السجدہ میں اللہ نے فرمایا اس
آیت کا مفہوم یہ ہے۔ 32:6

" وہی ہے جو ہر پوشیدہ اور ظاہر چیز کا جاننے والا ہے غالب
ہے مہربان ہے"

اللہ کی سب سے اعلیٰ مخلوق (اشرف المخلوقات)
انسان ہیں۔

توحید فی الافعال:-

کائنات میں ہر عمل اللہ کے حکم سے ہوتا ہے اللہ کے ساتھ
کسی اور کو شامل کرنا شرک کہلاتا ہے۔

علامہ ابن تیمیہ نے فرمایا:

" غرور و تکبر کرنا شرک کی علامت ہے"

شاہ ولی اللہ نے اپنی کتاب میں توحید پر مبنی اقوال پر لکھی ہیں جس
کا مفہوم یہ ہے۔

" توحید کا مطلب ہے کہ عبادت، محبت، خوف
اور امید صرف اللہ کے لیے ہو"

سورۃ البقرہ (2:163) میں اللہ نے فرمایا اس آیت کا
مفہوم یہ ہے۔

" اور تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے اس کے سوا کوئی
معبود نہیں وہی رحمٰن اور رحیم ہے"

Day: Date:

توحید فی العبادت :-

عبادت صرف اور صرف اللہ کی جاتی ہے کسی اور کو سجدہ یا دعا کے لائق نہیں سمجھا جاتا۔ عقائد پر شک شبہات کرنا انسان کو کفر کی جانب لے جاتا ہے انسانیت کی تذلیل کرنا بھی بہت بڑا گناہ ہے۔

سورۃ طٰہٰ (20:14) میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا اس کا مفہوم یہ ہے :

"بے شک میں ہی اللہ ہوں میرے سوا کوئی معبود نہیں پس میری عبادت کرو"

عقیدہ توحید کے اثرات :-

توحید کا اثر انفرادی زندگی پر :-

خودداری کا احساس دلاتا ہے یہ انسان نیک اور راست باز ہوتا ہے اسے احتساب کا احساس رہتا ہے اور عقیدہ توحید پر ایمان لانے والا انسان پر امید رہتا ہے وہ تنگ نظری سے محفوظ رہتا ہے۔ مومن جانتا ہے سب کچھ اللہ کے اختیار میں ہے اس لیے وہ خوف، لالچ یا شرک سے آزاد رہتا ہے مومن ہر عمل اللہ کی رضا کے لیے کرتا ہے ہر حال میں اللہ کی رضا پر راضی ہوتا ہے مصیبت میں صبر اور نعمت میں شکر کرتا ہے یہ احساس انسان کو رہتا ہے اللہ ہر وقت نگران ہے لہٰذا وہ گناہوں سے بچتا ہے۔

سورۃ الم نشرح میں اللہ نے فرمایا آیت 8-94:5 اس کا مفہوم یہ ہے :

"بے شک ہر تنگی کے ساتھ آسانی ہے"

"بے شک ہر تنگی کے ساتھ آسانی ہے"

Day.______ Date:______

**اجتماعی زندگی پر اثرات:-**

مساوات پر یقین ہوتا ہے۔ سب انسان اللہ کے بندے ہیں کسی کو نسل، رنگ یا مال کی بنیاد پر فضیلت نہیں۔ مومن بھائی چارہ کی مثال قائم کرتا ہے۔ عدل و انصاف ہوتا ہے۔ چونکہ اللہ عادل ہے اس کے ماننے والے بھی عدل و انصاف کے نظام کے قیام کے ذمہ دار ہیں۔

آزادی و خودداری:- توحید انسان کو ہر باطل قوت سے آزاد کرتی ہے۔ وہ صرف اللہ کے آگے جھکتا ہے۔ توحید تمام انسانوں میں بھائی چارہ پیدا کرتی ہے کیونکہ سب کا خالق ایک ہے۔ سورۃ الحجرات (49:10) میں اللہ نے فرمایا اس کا مفہوم ہے کہ "مومن آپس میں بھائی بھائی ہیں"

نتیجہ:-

اسلام میں توحید صرف ایک عقیدہ نہیں بلکہ زندگی کا مکمل نظریہ ہے یہ انسان کے اندر ایمان، اخلاص، عدل، مساوات اور اتحاد پیدا کرتی ہے۔ توحید کے بغیر نہ ایمان مکمل ہے اور نہ ہی معاشرہ عادلانہ بنیادوں پر قائم ہو سکتا ہے۔

**سوال نمبر 3:-**

## اسلام میں انسانی حقوق:-

اسلام ایک دین ہے یہ مکمل ضابطہ حیات ہے اسلام میں سارے حقوق قرآن میں موجود ہیں اور حضرت محمد ﷺ کی سنت میں بھی نمایاں ہیں

بنیادی انسانی حقوق:-

سماجی انسانی حقوق:- (حقوق العباد) حقوق العباد انسانی حقوق کی ایک چھوٹی اکائی ہے

انسانی مساوات انسانی برابری کا فرض ہے

سورۃ النساء (4:1) میں اللہ نے فرمایا اس کا مفہوم یہ ہے

"اے لوگو اپنے رب سے ڈرو جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا"

اسی طرح سورۃ حجرات میں اللہ نے آیت نمبر 49:13 میں فرمایا اس کا مفہوم یہ ہے۔

"اے لوگو بے شک ہم نے تمہیں ایک میں اور ایک تقسیم کر دیا کہ تم ایک دوسرے کو پہچانو بے شک اللہ کے نزدیک تم میں سے سب سے زیادہ عزت والا وہ ہے جو سب سے زیادہ تقوی والا ہے بے شک اللہ سب کچھ جاننے والا باخبر ہے"

انسان کو جینے کا حق حاصل ہے۔ سورۃ المائدہ (5:32) میں اللہ کے احکامات ہیں جو اس کا مفہوم ہے۔

"اس سبب سے ہم نے بنی اسرائیل پر لکھ دیا کہ جس نے کسی جان کو قتل کیا۔ بغیر جان کے بدلے زمین میں فساد کیا۔ تو گویا اس نے تمام انسانوں کو قتل کیا اور جس نے ایک کو زندہ کیا گویا اس نے تمام انسانوں کو زندہ کیا۔"

مذہبی آزادی:

سورۃ البقرہ (2:256) میں جو فرمایا گیا ہے

اس کا مفہوم یہ ہے کہ:

"دین میں کوئی زبردستی نہیں کیونکہ ہدایت گمراہی سے الگ ہو چکی ہے۔ اب جو کوئی طاغوت کا انکار کرے اور اللہ پر ایمان لائے تو اس نے ایک مضبوط کڑے کو تھام لیا جسے کبھی ٹوٹنا نہیں اور اللہ خوب جاننے والا سننے والا ہے"

Day:

Date:

عظمت انسانیت کا تحفظ

17:70 میں اللہ نے فرمایا اس کا مفہوم یہ ہے۔

اور بے شک ہم نے اولاد آدم کو عزت دی اور ہم نے انہیں خشکی اور سمندر میں سوار کیا اور ان کو پاکیزہ چیزوں سے رزق دیا اور انہیں بہت سی مخلوقات پر نمایاں فضیلت دی۔

عزت کے تحفظ کا حق

آپ نے تمام لوگوں کی عزت کے تحفظ کا حق دیا ہے آیت (3:26) میں فرمایا اس کا مفہوم ہے کہ۔ اے اللہ بادشاہی کے مالک تو جسے چاہے سلطنت دے اور جس سے تو چاہے سلطنت چھین لے۔ اور جسے چاہے عزت دے جسے چاہے ذلت دے سب بھلائی تیرے ہی ہاتھ میں ہے بے شک تو ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے۔

تعلیم کا حق

ہر مسلمان مرد و عورت پر تعلیم حاصل کرنا فرض ہے (39:9) میں اللہ نے فرمایا اس کا مفہوم ہے کہ:

"کہہ دیجیے کیا برابر ہو سکتے ہیں وہ لوگ جو علم رکھتے ہیں اور وہ جو علم نہیں رکھتے بے شک نصیحت وہی حاصل کرتے ہیں جو عقل والے ہیں"

انصاف کا حق

سورۃ النساء میں اللہ نے فرمایا ہے کہ (4:58)

"بے شک اللہ حکم دیتا ہے کہ امانتیں ان کے حق داروں کو ادا کرو اور جب لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو تو انصاف کے ساتھ کرو بے شک اللہ تمہیں عمدہ نصیحت کرتا ہے بے شک اللہ سب کچھ سنتا اور دیکھتا ہے"

جائیداد اور رکھنے کا حق ۔

سورۃ النساء (4:32) اس میں فرمایا اللہ نے اس کا مفہوم ہے کہ :

" اور اس چیز کی تمنا کرو جس میں اللہ نے تم میں سے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے۔ مردوں کو اس کا حصہ ملے گا جو انہوں نے کمایا۔ اور عورتوں کو اس کا حصہ جو انہوں نے کمایا۔ اس کے فضل کا سوال کرو ۔"

سماجی حقوق و فرائض ایک کا فرض دوسرے کا حق بنتا ہے

میاں بیوی کے حقوق و فرائض ۔

والدین کے حقوق و فرائض ۔

اولاد کے حقوق و فرائض ۔

رشتہ داروں کے حقوق و فرائض ۔

رزق میں اضافہ چاہتے ہیں تو صلہ رحمی سے کام لیں۔ آپ بار بار انہیں معاف کریں۔

ہمسایوں کے حقوق و فرائض ہیں

" وہ شخص ہرگز جنت میں داخل نہ ہوگا جس کے شر سے اس کا ہمسایہ محفوظ نہ ہو۔"

ضرورت مندوں کے حقوق و فرائض ہیں

حقوق و فرائض بیمار لوگوں کے ۔ اسلام میں بیماروں کی عیادت کرنا عبادت ہے۔

مزدوروں کے حقوق و فرائض ۔

مزدور کو مزدوری اس کا پسینہ خشک ہونے سے پہلے دیں

جنگی قیدیوں کے حقوق و فرائض ۔

Day: Date:

ان کے ساتھ حسن سلوک کریں انہیں ناحق قتل نہ کریں اور

انھوں کو سب حقوق دیں یاد کریں۔

اقلیتوں کے حقوق و فرائض ہے

اسلامی ریاست میں اقلیتوں کو بھی

وراثت دینے کا حق حاصل ہے

انسانی حقوق اقوام متحدہ کے چارٹر میں۔ بنیادی انسانی حقوق

(1948) حقوق العباد اصل میں اخلاقی اصول ہیں یہ دنیا میں

عالمی درجہ رکھتے ہیں۔ کیونکہ اخلاقیات عالمی سطح پر ایک جیسی

ہوتی ہے۔ یہ وہ بنیادی حقوق ہیں جو تمام لوگوں کو بغیر کسی تفریق

کے مل جاتی ہیں خواہ وہ کسی بھی رنگ نسل یا قبیلے سے تعلق رکھتے ہوں

Amnesty International NGOs

"انسانی حقوق سے مراد وہ تمام حقوق ہیں جو ہمیں ہماری پیدائش

سے ہی مل جاتے ہیں"

مغرب میں انسانی حقوق ہے

Magna Carta (1215) یورپ

میں پہلی بار انسانوں کو حقوق دیے گئے۔ لوگوں کو ان کی زندگی جائیداد

آزادی سے محروم نہیں کیا جا سکتا 1960 میں انہوں نے پوری دنیا

کو اپنی کالونی بنا کر رکھا (1648) 30 سال پہلے Treaty of West phalia

میں بتایا گیا لوگوں کو مذہبی آزادی ہونی چاہیے 1789-1799

انقلاب فرانس میں لوگوں نے اہم کردار ادا کیا۔ ان کی لکھی ہوئی

باتیں اہم بن گئیں Salogan سب سے زیادہ بولنے کی آزادی تھی

UN 1945 انفرادی Individualism جنگی قیدیوں کے حقوق کی بات کی گئی

میں 1945 سال بعد 100، 1215 UDHR - سال لگے نئی جدید میں

آج ان حقوق کا تحفظ دینا ہماری ذمہ داری ہے

Day: Date:

سوال نمبر 15-

اسلام میں انتظامیہ کا مقصد اللہ کی حاکمیت کو تسلیم کرتے ہوئے عدل و انصاف، امانت اور مشاورت کے ذریعے عوام کی خدمت کرنا ہے۔

حاکمیت اعلیٰ - اللہ -

"حکم صرف اللہ ہی کا ہے۔"

اسلامی نظام میں اقتدار انسان کے ہاتھ میں امانت ہے مطلق اختیار صرف اللہ کے پاس ہے۔ حاکم یا خلیفہ اللہ کے احکام کے مطابق حکومت کرنے کا ذمہ دار ہوتا ہے۔

غیر جانبدار حکمران

حکمران ہمیشہ غیر جانبدار ہوتا ہے۔

شریعت -

"شریعت اسلامی زندگی کا وہ جامع نظام ہے جو انسان کو انفرادی، اجتماعی، معاشی، اخلاقی، اور روحانی پہلوؤں میں اللہ کی ہدایات کے مطابق زندگی گزارنے کا راستہ بتاتا ہے"

ڈاکٹر حمید اللہ نے اپنی کتاب میں کہا ہے، شریعت کا مقصد ہے زیادہ سے زیادہ اسلامی نظام میں آسانی مہیا کرنا۔

اسلامی سیاسی نظام -

اسلام ایک مکمل دین ہے قرآن میں سیاست کی تعلیمات موجود ہیں اور حضرت محمد ﷺ نے اپنی سنت میں بھی سیاست کا نظام بتایا ہے۔

اسلامی سیاسی نظام کا مقصد ہے ہم جب بھی لوگوں کو زمین میں حکومت دیتے ہیں وہ نماز قائم کرتے ہیں زکوٰۃ دیتے ہیں احکامات پر عمل کرتے ہیں

اسلام کے سیاسی اصول۔ سیاسی نظام اصولوں میں سب سے پہلا اصول
ہے اقتدار اعلیٰ کا مالک حاکمیت اعلیٰ کے مالک اللہ ہیں آئین
پاکستان میں اقتدار اعلیٰ کے مالک اللہ تعالیٰ ہیں

سورۃ البقرہ 30 آیت ہے "اور یاد کرو جب تمہارے رب نے فرشتوں
سے فرمایا میں زمین میں نائب بنانے والا ہوں تو انہوں نے عرض
کیا زمین میں اسے نائب بنائے گا جو اس میں فساد پھیلائے گا
اور خون بہائے گا۔ حالانکہ ہم تیری حمد کرتے ہوئے تیری تسبیح کرتے
ہیں اور تیری پاکی بیان کرتے ہیں فرمایا بیشک میں وہ جانتا ہوں
جو تم نہیں جانتے"

حضرت ابوبکر صدیق رضہ جب خلیفہ بنے آپ نے فرمایا
اگر میں قرآن و سنت کی پیروی کروں تو میری بات سنو اگر میں عمل نہ
کروں تو مجھے میرے منصب سے ہٹا دو"

حضرت عمر فاروق رضہ نے کہا کوئی بھی شخص قرآن و سنت سے بالاتر نہیں
ہو سکتا۔ اسلام میں مشورے کے بغیر کوئی بھی شخص خلیفہ نہیں
بن سکتا۔

حضرت عثمان غنی رضہ خلیفہ وہ ہونا چاہیے جو عوام کی فلاح و بہبود کے لیے
بھی کام کرے

حضرت علی نے فرمایا۔ خلیفہ وہ ہونا چاہیے جو کرپشن کا بھی
خاتمہ کرے خلیفہ کا یہ بھی کام ہے اپنی ریاست کو فلاحی ریاست
بنانا۔

اسلام کے پہلے خلیفہ ہیں

ملک میں شفافیت ہونی چاہیے اگر ہم معاملے میں
حضرت عمر فاروق رضہ نے کہا اگر ریاست کو فلاحی ریاست بنانا ہے تو ادارے
آزاد و موثر بھی انتظامیہ ہو۔

Day: Date:

حضرت عثمان غنی نے فلاحی ریاست بنانے کیلئے welfare کو کام بھی ہونے چاہیے آپ نے پانی کا انتظام کیا۔

اچھی حکومت عوام کی خوشحالی کے اصول۔

تقویٰ کا اصول:- حضرت عمر اور حضرت علی نے گورنر کو خط لکھا اور بے شک دنیا میں تمہارا کوئی پوچھ نہیں کر سکتا خیال رہو خدا سے اللہ کے سامنے جوابدہ ہونا ہے۔

اسلام کا نظام انصاف۔

اسلام کا بنیادی اہم رکن انصاف ہے زندگی اور اسلامی ریاست کا قیام کا مقصد انصاف ہے۔

اسلام کا نظام انصاف۔

احتساب عدالت، فوری انصاف کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے قاضی کورٹ حدود اللہ کے مقدمات کے فیصلے چوری کی سزا۔

اسلام کا معاشی نظام کیا ہے۔

اسلام کا معاشی نظام انقلابی ہے کم سے کم وقت میں زیادہ سے زیادہ غربت کے خاتمے کی صلاحیت رکھتا ہے اسلام کا معاشی نظام میں دونوں خوبیاں ہیں۔

اسلام کے اخلاقی نظام کی خصوصیات:-

قانون کی حکمرانی امیر غریب کی تفریق کے بغیر انصاف فراہم کیا جائے۔

آزاد عدلیہ۔

شریعت اور قانون۔

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:

"حاکم رعیت کا نگہبان ہے اور اس سے اس کی رعیت کے بارے میں سوال کیا جائے گا۔"

Day:______ Date:______

نتیجہ:-

اسلامی نظام استحکام کی بنیاد توحید، عدل، امانت، شورائیت اور مساوات پر ہے۔ خلافت راشدہ کا دور ان اصولوں کا عملاً نمونہ تھا جہاں قرآن وسنت کی تعلیمات کو ریاستی پالیسی، عدلیہ، معیشت اور عوامی فلاح میں نافذ کیا گیا ہے۔

سوال نمبر 16:-

زکوٰۃ:-

لفظی معنی "صاف کرنا" "پاک کرنا"

اصطلاحی معنی زکوٰۃ مال و دولت کی پاکیزگی کا نام ہے۔

زکوٰۃ ایک فرض عبادت ہے زکوٰۃ 2 ہجری میں فرض ہوئی۔ اسلامی ریاست کا حکمران زبردستی بھی زکوٰۃ جمع کرواسکتا ہے۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ نے ان لوگوں کے خلاف بھی جہاد کیا تھا جو زکوٰۃ دینے سے انکار کرتے تھے۔

زکوٰۃ کا فلسفہ کیا ہے کیوں ضروری ہے

مساوات قائم کرنا مالی نظام قائم کرنا

قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں اسلامی ریاست فلاحی ریاست کی ذمہ داری ہے۔

قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں (سورۃ التوبہ، 103)

"ان کے مالوں سے زکوٰۃ لیں تاکہ آپ انہیں اس سے پاک کریں اور ان کا تزکیہ کریں"

حضرت عمرؓ نے فرمایا:

"دجلہ فرات کے کنارے اگر کوئی جانور بھی بھوکا مر گیا تو ذمہ دار وقت کا حکمران ہوگا"

حدیث میں حضرت محمدؐ نے فرمایا اس کا مفہوم یہ ہے کہ

"مفلسی انسان کو کفر میں کے نزدیک لے جاتی ہے"

زکوٰۃ کی شرائط:

① لازمی طور پر مسلمان ہو۔

② بالغ ہو مسلمان بالغ پر فرض ہے

③ ہوش و حواس میں بھی ہو۔

④ عاقل بالغ ہونا آزاد انسان صاحب استطاعت۔

سورۃ بنی اسرائیل 26 :17 میں اللہ نے فرمایا اس میں مفہوم یہ ہے کہ

"اور رشتہ دار کو اس کا حق دو مسکین و مسافر کو بھی اور فضول خرچی نہ کرو"

(17:27)

"یقیناً فضول خرچ شیطان کے بھائی ہیں اور شیطان اپنے رب کا بڑا ناشکرا ہے"

جو انسان اپنی خاندانی ضروریات پوری کر چکا ہو

مقروض پر زکوٰۃ فرض نہیں ہے۔ بلکہ اضافی دولت پر ہوتی ہے

زکوٰۃ کی ادائیگی →

| دولت | ادائیگی ~~2.5 ٪~~ | سالانہ |
|---|---|---|
| نقدی پیسہ یا دھاتوں پر فرض ہے | 7.5 تولہ سونا 52.5 | ایک بار سال میں |
| اشیاء تجارت مال تجارت | تولہ چاندی 2.5٪ | |
| زرعی پیداوار | بارانی زمین 10٪ | ہر بار فصل کی پیداوار |
| | غیر بارانی 5٪ | پر |
| مال مویشی کا کام | 5 اونٹ = 1 بکری | ایک بار سال |
| | 30 گائے = 1 بکری | میں |

Day: ______ Date: ______

| | | |
|---|---|---|
| معدنیات | 40 بکریاں پر 1 بکری<br>20% | پیداوار |

## مصارف زکوۃ:

(1) فقراء محتاج کا سوال کرنے والے (2) مساکین نہ سوال کرنے والے۔

(3) عاملین زکوۃ محاسبہ (4) لوگوں کا دل جیتنے کے لیے زکوۃ دیں جو اسلام قبول کریں۔

(5) غلاموں کو آزاد کرنے کے لیے زکوۃ دیں

(6) جو قرض دار ہیں ان کی مدد کی جائے اللہ کے لیے زکوۃ دینا

(7) فی سبیل اللہ کے کاموں کے لیے جہاد کر خرچ کرنا

(8) مسافروں کو زکوۃ دینا

## زکوۃ کن لوگوں کو نہیں دے سکتے:

زکوۃ کی رقم مساجد ہسپتال میں نہیں دے سکتے۔

مسجد کی بجائے ان لوگوں کو دیں جو قرض دار ہیں اور ان مریضوں کو دیں جن کو ضرورت ہے

زکوۃ محمد اور آل محمد کو بھی نہیں دے سکتے۔

میاں بیوی ایک دوسرے کو زکوۃ نہیں دے سکتے

زکوۃ ماں باپ اولاد کو نہیں دے سکتے پوتا پوتی نواسا نواسی کو بھی نہیں دے سکتے

### دولت کی گردش:

تاکہ دولت تمہارے امیروں کے درمیان گردش نہ کرتی رہے۔

(سورۃ الحشر: 7)

### معاشی استحکام:

Day: Date:

زکوٰۃ سے کم آمدنی والے طبقے کی قوت خرید بڑھتی ہے۔ جس سے طلب میں اضافہ اور کاروباری سرگرمیوں میں توازن پیدا ہوتا ہے۔

سودی نظام کا خاتمہ۔

اسلامی نظام میں زکوٰۃ سود کے مقابلے میں فلاحی نظام فراہم کرتی ہے جو غریب کو بوجھ میں مبتلا کرنے کی بجائے مدد اور نفع بڑھتی ہے۔

تزکیہ نفس و مال۔

زکوٰۃ سے انسان کے دل سے لالچ خودغرضی اور حب دنیا کا خاتمہ ہوتا ہے۔

مساوات و اخوت۔

زکوٰۃ کا نظام معاشی و طبقاتی تقسیم کو کم کرتا ہے۔ غریب اور امیر کے درمیان اعتماد محبت اور اخوت کا رشتہ قائم ہوتا ہے۔

سماجی تحفظ۔

زکوٰۃ فلاحی نظام تحفظ فراہم کرتی ہے جو یتیموں مسکینوں بیواؤں اور معذوروں کو سہارا دیتا ہے۔

نتیجہ۔

اسلام میں زکوٰۃ محض مالی فریضہ نہیں بلکہ یہ معاشی عدل اجتماعی اور تزکیہ انسانیت کی بنیاد ہے۔ جب زکوٰۃ و صدقات کا نظام شریعت کے مطابق قائم ہو تو ایک ایسا معاشرہ تشکیل پاتا ہے جس میں نہ کوئی محروم رہتا ہے نہ کوئی متکبر۔

Day:

Date:

سورۃ آل عمران میں فرمایا اس کا مفہوم ہے کہ

"تم ہرگز نیکی کو نہیں پا سکتے جب تک اپنی پسندیدہ چیزوں میں سے

خرچ نہ کرو (۹۲)